بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

یوم چہارشنبہ

شرح چندہ

سالانہ	۲۴ روپے
ششماہی	۱۳ ″
سہ ماہی	۷ ″
ماہوار	۲½ ″

سالانہ چندہ بیرون پاکستان تیس ۳۰ روپے

۲۹ ربیع الثانی ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۴	۷ تبلیغ ۱۳۳۰ ھش	۷ فروری ۱۹۵۱ء	نمبر ۳۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۴ فروری ۔ آج ارھائی گھنٹے کے قریب حضور اقدس نے تقریر فرمائی ۔ جس میں حضور نے جامعۃ المبشرین ربوہ کے طلباء کو خطاب فرمایا ۔ اور مفید نصائح فرمائیں ۔ اس تقریر کی وجہ سے گلے پر اثر پڑا ہوا ہے اور زیادہ خراب ہو گیا ہے ۔ آج ظہر کی نماز کے بعد پانچ بجے حضور اقدس نے خدام الاحمدیہ کو خطاب فرمانا تھا ۔ مگر گلہ کی خرابی کی وجہ سے حضور خطاب نہ فرما سکے ۔

ربوہ ۔ ۵ فروری ۔ حضور ایدہ اللہ کو آج سردرد کی شکایت ہے ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں ۔

لاہور ۔ ۶ فروری ۔ نواب عبداللہ خان صاحب کو شام کو روزانہ پسینہ آکر ضعف ہو جاتا ہے ۔ احباب موصوف کو دعاؤں میں یاد رکھیں ۔

کشمیر ہر لحاظ سے پاکستان کا حق ہے مفتی اعظم فلسطین الحاج امین الحسینی کا اعلان

کراچی ۔ ۶ فروری ۔ آج یہاں مقامی صحافیوں کو خطاب کرتے ہوئے مفتی اعظم فلسطین الحاج سید امین الحسینی نے فرمایا ۔ انصاف کے کسی بھی پہلو سے دیکھا جائے کشمیر پاکستان کا حق ہے اور مسئلہ کشمیر کے سلسلے میں جو واقعات نظر آ رہے ہیں ۔ دنیائے اسلام بڑے غور کے ساتھ ان کا جائزہ لے رہی ہے ۔ آپ نے اس امید کا اظہار کیا کہ اقوام متحدہ اس مسئلے کے حل کا کوئی راستہ نکال لے گی

آپ نے اس بات پر زور دیا کہ اسلامی ممالک کی ایک علیحدہ دولت مشترکہ ہونی چاہیئے ۔ اور ان تمام ممالک کے ایک علیحدہ بلاک کا قیام نہایت ضروری ہے ۔ آپ نے کہا بین الاقوامی حالات ایسا رخ پلٹ چکے ہیں کہ کوئی گروہ بھی سلسلے سے علیحدہ ہو کر زندہ نہیں رہ سکتی ۔ آپ نے کہا فلسطین کے ساتھ جو بے انصافی ہوئی ہے ۔ وہ سامراجی طاقتوں کے اشارے پر ہوئی ہر یہودیوں سے ساز باز کر کے مسلمانوں کو اپنے وطن سے نکال کر ان کے مقامات مقدسہ کو خطرے میں ڈال دیا ۔

مختصر لیکن اہم

بغداد ۔ ۶ فروری ۔ برطانی خزانہ کے نمائندے برائے مشرقی وسطیٰ مسٹر لیونارڈ وٹ عراقی وزراء خزانہ سے اسٹرلنگ اور کمیاب کرنسی کے متعلق معاہدہ کی گفتگو دوبارہ شروع کرنے کے لئے یہاں پہنچ گئے ہو

دمشق ۔ ۶ فروری یکم سے ۱۲ جنوری تک تینیس سو ٹن کپاس برآمد کی ۔ جس کی قیمت تقریباً ایک کروڑ ۲ لاکھ شامی لیرے ہوئی ۔

عمان ۔ ۶ فروری ۔ عرب اراضیاتی فنڈ سے مغربی اردن میں عربوں کو ۵۴ ہزار اردنی دینار کے زراعتی قرضے دیئے گئے ۔ یہ فنڈ عرب لیگ نے فلسطین میں عرب زمینوں کی بازیابی کے لئے قائم کیا تھا ۔

طہران ۔ ۶ فروری ۔ مجلس نے ایک مسودہ قانون پاس کیا ہے ۔ جس میں مارشل لاء نافذ کرنے کے لئے حکومت کے اختیار پر پابندی عائد کی گئی ہے ۔ اس مسودے کو وزیر جنگ نے منظور کر لیا ہے

کراچی ۔ ۶ فروری ۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان دستور ساز اسمبلی کا بجٹ کا اجلاس ۱۶ مارچ کو شروع ہو گا ۔

لاہور ۔ ۶ فروری ۔ کرسچین سلیکشن بورڈ کے صدر مسٹر ظفر اقبال نے ایک بیان میں اس امر کا اظہار کیا ہے کہ مسٹر ایس ۔ پی سنگھا نے بورڈ کے فیصلے کے خلاف کاغذات نامزدگی داخل کئے ہیں ۔ کیونکہ عورتوں کے لئے اسمبلی کی علیحدہ نشستیں معین ہوں گی ۔

زراعتی پیداوار میں بیشی کیلئے مزید پانی کی ضرورت

لاہور ۶ فروری ۔ سر جان رسل سابق پریذیڈنٹ انٹرنیشنل سوسائٹی آف سوائل سائنس اور شہرہ آفاق ماہر علم الارض نے جو مرکزی حکومت کی دعوت پر پاکستان آئے ہیں ۔ منگل ار کو لاہور کے متعدد مکانات کا معائنہ کیا اس دن پہلے پہل سر جان رسل محکمہ زراعت کے مارکٹنگ سیکشن میں گئے ۔ جہاں موصوف نے بیجوں ۔ پھلوں انڈوں اور دوسری زرعی اشیاء کی قسم وار تقسیم کا طریقہ ملاحظہ کیا ۔ اس کے بعد سر جان اریگیشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں پہنچے وہاں انہوں نے دریا کے بہاؤ کی ترتیب و درستی ٹیوب ویل ۔ زمین کا میکانکی عمل وغیرہ کے سلسلہ میں تحقیقاتی کام کا معائنہ کیا ۔

آپ دوپہر کے وقت منٹگمری کی لیڈ ریکلیمیشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں لیسی میٹر کے تجربات اور زمین کے مسائل ☓

☓ بالخصوص زمین میں نمی اور نمک کی نقل و حرکت کے متعلق تحقیقاتی کام کو دیکھنے کے لئے گئے ۔ سر جان کو پوری طرح یقین ہو گیا کہ پنجاب کی زراعتی پیداوار میں بیشی کے لئے زیادہ پانی کی ضرورت ہے ۔ اور یہ کہ ہمارا نہایت اہم اور فوری مسئلہ زمین سے نقصان دہ نمک یا شور کے اخراج سے متعلق ہے ۔ سیم کے متعلق موصوف نے کہا ۔ کہ پانی کے نکاس والے اعلیٰ طریقہ سے ہی سطح زمین کے نیچے ٹھہرنے ہوئے پانی پر قابو پایا جا سکتا ہے ۔ خواہ یہ کھلی یا ڈھکی ہوئی نالیوں کے ذریعہ کیا جائے ۔ یا ٹیوب ویلز کی مدد سے ۔

نبی اکرمؐ کے روضۂ مبارک کی مرمت

قاہرہ ۔ ۶ فروری ۔ مصری حکومت نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارک کی مرمت کے لئے ۱۰ ہزار مصری پونڈ کی پہلی قسط منظور کی ہے ۔ معلوم ہوا ہے کہ جس مسجد میں حضور اکرمؐ کا روضۂ مبارک ہے اس کے ۲ ستون ایک طرف کو جھک گئے ہیں ۔ جن کی وجہ سے ساری عمارت کو خطرہ پہنچنے کا احتمال ہے

لاہور ۔ ۶ فروری آج کپاس کی بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی میں تقریریں کرتے ہوئے ۔ شام ۔ ایران ۔ سویڈن اور سوئٹزرلینڈ کے نمائندوں نے اپنے اپنے ملک میں کپاس کی صورت حال بیان کی ۔

مغویہ خواتین کی بازیابی کے کام کو تیز کیا جائے

شیخ صادق حسن کی پریس کانفرنس

لاہور ۶ فروری ۔ بازیابی اغوا شدہ خواتین کی ویلفیئر پاکستان کمیٹی کے صدر شیخ صادق حسن نے آج ایک پریس کانفرنس میں مقامی اخبار نویسوں سے خطاب کرتے ہوئے اس امر کا انکشاف کیا کہ کمیٹی کی طرف سے ایک وفد جو صدر کمیٹی کے علاوہ خان فقیر محمد خان نواب نصر اللہ خاں ، خلیفہ محمد صدیق ، شیخ محمد حسن اور مسٹر رضوی پر مشتمل ہو گا ۷ فروری کو ہندوستان جا رہا ہے یہ وفد وہاں ایک ہفتہ قیام کرے گا ۔ اور اس عرصہ میں مشرقی پنجاب کے مختلف علاقوں کا دورہ کر کے وہاں کے حکام اور ذی اثر حضرات پر اس طریق کار کی وضاحت کرے گا کہ جس پر عمل کئے بغیر یہ اہم ترین مسئلہ خاطر خواہ طریق پر حل نہیں ہو سکتا ۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا ۔ اغوا شدہ عورتوں کی بازیابی کے سلسلے میں اب تک جو مساعی بھی کی گئی ہیں ۔ ان کا تسلی بخش نتیجہ برآمد نہیں ہوا ہے ابھی ہزاروں ہزار مسلمان عورتوں کو برآمد کرنا باقی ہے ۔ اگر ایسے ذرائع اختیار نہ کئے گئے کہ جن کے نتیجے میں دونوں طرف وسیع پیمانے پر بازیابی عمل میں آ سکے ۔ تو پھر یہ مسئلہ کبھی حل نہ ہو سکے گا ۔ ضروری ہے کہ پاکستان اور ہندوستان کی حکومتیں اس مسئلہ کو دوسرے بین المملکتی مسائل کی طرح اہم قرار دیتے ہوئے اعلیٰ پیمانے پر حکام بالا کی ایک کانفرنس طلب کریں ۔ اور اسکو فوری طور پر حل کرنے کے لئے موثر ٹھوس اور قطعی فیصلے عمل میں لائیں ۔ اس ضمن میں آپ نے زور دیا کہ دونوں حکومتیں تین مہینے کی میعاد مقرر کر کے اعلان کریں کہ اگر لوگ اس عرصہ میں اغوا شدہ خواتین کو حکومت کے حوالے نہ کریں گے ۔ تو پھر ایسے مجرموں کو سخت سزا دی جائے گی ۔ آپ نے گارڈز کی تعداد بڑھانے اور برآمد ہونے والی عورتوں کا فوری طور پر تبادلہ عمل میں لانے پر بھی زور دیا ۔ (سٹاف رپورٹر)

منگل سے جمعرات تک بجلی استعمال نہ کیجئے

صنعتی اداروں سے اپیل

لاہور ۶ فروری ۔ جوگندر نگر میں اچانک برفباری سے پانی نیم منجمد حالت میں ہونے کے باعث بجلی کی حسب معمول سپلائی میں فوری طور پر سخت کمی واقع ہو گئی ہے ۔ جوگندر نگر پاور ہاؤس کو سہولت دینے کی غرض سے مشرقی پنجاب اور پاک پنجاب کی حکومتوں کے درمیان یہ طے پایا ہے کہ ۲۵ کلوواٹ سے زائد مقدار میں بجلی استعمال کرنے والے صنعتی اداروں سے استدعا کی جاتی ہے کہ وہ اپنے کارخانوں میں منگوار شام کے چار بجے سے جمعرات کی صبح تک بجلی استعمال نہ کریں ۔ توقع ہے کہ موجودہ صورت حال کی اہمیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے بجلی ☓

☓ کی حسب معمول سپلائی کی دوبارہ بحالی کے لئے بجلی استعمال کرنے والے اس بارے میں پورا پورا تعاون کریں گے ۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

تحریک جدید کے وعدوں کی آخری تاریخ

جیسا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اعلان فرما چکے ہیں۔ امسال مغربی پاکستان کے لئے تحریک جدید کا وعدہ بھجوانے کی آخری تاریخ دس فروری ہے یہ تاریخ قریب آرہی ہے۔ لیکن ابھی تک بہت سے احباب اور جماعتوں کی فہرستیں مرکز میں وصول نہیں ہوئیں۔ دفتر کی طرف سے احباب کو ساتھ کے ساتھ منظوری کی اطلاعات دی جا رہی ہیں۔ اگر کسی دوست یا جماعت کو وعدہ بھجوانے کے ۱۰ دن کے اندر اندر منظوری کی اطلاع نہ ملے۔ تو ایسے دوستوں کو سمجھ لینا چاہیئے کہ ان کا وعدہ دفتر کو نہیں ملا۔ جملہ سیکرٹریان جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جلد سے جلد اپنی جماعتوں کی فہرستیں مکمل کر کے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور ارسال فرما دیں۔ اگر کسی جگہ کے عہدہ داران کسی وجہ سے فہرست مکمل نہیں کر سکے۔ تو دوسرے مخلصین کو ایسے موقعہ پر آگے بڑھنا چاہیئے۔ اور خود فہرستیں مکمل کر کے بھجوا دینی چاہئیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ہر احمدی کو تحریک جدید میں شامل کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

جماعت احمدیہ کی بتیسویں مجلس مشاورت

۲۳۔۲۴۔۲۵ مارچ ۱۹۵۱ء بمقام ربوہ منعقد ہوگی

جماعت احمدیہ کی بتیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۳۔۲۴۔۲۵ امان ۱۳۳۰ ہش مطابق ۲۳۔۲۴۔۲۵ مارچ ۱۹۵۱ء بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار بمقام ربوہ منعقد ہوگا جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے کہ وہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے دفتر ہذا میں رپورٹ کریں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ)

ربوہ میں خدمت سلسلہ کا نادر موقعہ

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو محکمہ تعمیر کے لئے تجربہ کار ڈرافٹسمینوں کی فوری ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت معقول دی جائے گی۔ جو دوست ربوہ میں رہ کر اس کی برکات سے مستفیض ہونا چاہیں۔ وہ اپنی درخواستیں معہ نقول اسناد و تصدیق پریذیڈنٹ یا امیر جماعت، سیکرٹری تعمیر ربوہ کے نام بھجوا دیں اپنی درخواست میں اپنے تجربہ اور کم از کم تنخواہ کی تفصیل بھی دی جائے۔ (ناظر اعلیٰ ربوہ)

تقرر امیر جماعت ہائے احمدیہ پراونشل سندھ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم صوفی محمد رفیع صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس سکھر کا تقرر بطور پراونشل امیر (صوبہ سندھ) ۳۰ شہادت ۱۳۳۰ ہش (۳۰ اپریل ۱۹۵۱ء) تک منظور فرما لیا ہے۔ جماعت ہائے متعلقہ نوٹ فرما لیں۔ (ناظر اعلیٰ ربوہ)

حضرت مولوی کرم الدین صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی حضرت مولوی کرم الدین صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات مورخہ ۱۲/۱/۵۰ کو موضع بھمبا کلاں تحصیل قصور میں ہوئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ کی پیدائش قصبہ میانی ضلع لاہور میں ہوئی۔ آپ صوفیا خاندان کے مرید تھے۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعویٰ کیا۔ تو بذریعہ حافظ محمد یوسف ضلعدار نہر آپ قادیان دار الامان برائے ملاقات حضرت اقدس گئے اور وہ فرمایا کرتے تھے کہ پہلی ملاقات سے ہی میں نے حضور کے افعال اور شکل بزرگوں کے فرمودہ کے مطابق پا کر بیعت کر لی۔ آپ بیان فرمایا کرتے تھے کہ ۱۸۹۳ء یا ۱۸۹۴ء میں میں نے بیعت کی تھی۔ غرض آپ کی بیعت ابتدائی حضرت مسیح موعود کے زمانہ کی ہے۔ آپ لمبا عرصہ جماعت احمدیہ الیانی کے سکرٹری کی حیثیت سے کام کرتے رہے ہیں۔ آپ بڑے متقی پارسا اور بزرگ تھے۔ آپ کی صحبت نیکی تقویٰ اور محبت الٰہی پیدا کر دیا کرتی تھی آپ مولانا روم اور شیخ سعدی کی تعلیم اور اشعار پڑھ کر حضرت مسیح موعود کی تبلیغ کیا کرتے تھے جس لوگ باوجود مخالف ہونے کے اطمینان سے سنتے تھے اور اثر قبول کرتے تھے۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر بھی اس طرح کیا کرتے تھے کہ لوگ مخالفت نہیں کرتے تھے۔ آپ کو خداوند تعالیٰ نے قبولیت دعا میں انعام عطا کیا ہوا تھا۔ غیر احمدی لوگ بھی آپ سے دعائیں کروایا کرتے تھے۔ مولوی صاحب کے دو قبیلے تھے مگر اولاد کسی سے بھی نہیں ہوئی تھی۔ اسلئے آپ یتیموں کو پرورش کیا کرتے تھے۔ آپنے کچھ عرصہ ریاست پٹیالہ میں پٹواری اور پنجاب آکر پنسالنویسی کرتے رہے اور حکام کو تبلیغ کیا کرتے تھے۔ کسی سے دبتے نہ تھے۔ ہماری جماعت کے شیخ مسعود احمد صاحب آفیسر انہار اور چوہدری محمد عظیم صاحب نائب تحصیلدار کے لئے اکثر دعائیں کیا کرتے تھے اور ان کے احسانوں کے مداح تھے۔ مذکورہ بالا ہر دو حضرات بھی آپ سے اکثر دعائیں کروایا کرتے تھے میں بھی ایک لمبا عرصہ مولوی کرم الدین صاحب رضی اللہ عنہ مرحوم کی معیت میں گذارتا رہا ہوں۔ میں نے رات کے پچھلے حصہ میں کبھی بھی آپ کو سوتا ہوا نہیں پایا بلکہ مشغول دعا ہی دیکھا ہے۔ غرض بحیثیت مجموعی وہ ایک عارف باللہ مومن تھے تمام اصحاب حضرت مسیح موعود و درویشان قادیان و حضرت اقدس حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں خصوصاً اور احمدی جماعت میں عموماً التجا کرتا ہوں کہ آپ کی علوی درجات کے لئے دعا فرما دیں۔ نیز ان کی اہلیہ احمدی اور بے وارث ہے اس کے لئے بھی دعا فرما دیں کہ خداوند تعالیٰ ان کا متکفل ہو۔ آمین

(خاکسار حکیم احمد علی احمدی دوا خانہ رکالیر احمدیہ راجہ جنگ ضلع لاہور)

خریداران "الفضل" نوٹ فرمالیں!

متواتر اعلان کیا جا رہا ہے کہ خریداران الفضل قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوائیں۔ وی۔ پی کا انتظار نہ کریں کہ اسی میں آپ کا فائدہ ہے۔ لیکن اس کی طرف احباب کما حقہٗ توجہ نہیں فرما رہے۔ واقعہ یہ ہے کہ بعض دفعہ ڈاکخانہ سے وی۔ پی کی رقم کافی خط و کتابت کے بعد بھی دفتر کو وصول نہیں ہوتی۔ حالانکہ آپ وی پی چھڑا چکے ہوتے ہیں اور قیمت ڈاکخانہ کو آپ کی طرف سے ادا شدہ ہوتی ہے۔

آج کے بعد دفتر ہذا صرف اسی رقم کو تسلیم کریگا جو دفتر ہذا میں وصول ہو جائے گی باقی کسی رقم کا ذمہ وار نہ ہوگا۔ کیونکہ وی۔ پی اس مجبوری کے باعث کیا جاتا ہے کہ خریدار کی طرف سے رقم باوجود اعلان کے وقت پر نہیں پہنچتی۔ بعض دفعہ وی۔ پی منی آرڈر ڈاکخانہ میں ادھر ادھر ہو جاتا ہے اور رقم دفتر کو نہیں ملتی۔ بسا اوقات وی۔ پی منی آرڈر راستہ میں گم ہو جاتا ہے اور رقم دفتر کو نہیں ملتی۔ ایسی صورت میں اگر اخبار آپ کو نہ ملے گا تو اس کی ذمہ واری دفتر ہذا پر نہ ہوگی۔ (مینیجر الفضل)

فارم رکنیت — خدام الاحمدیہ

مجالس جلد تر فارم پُر کروا کر مرکز میں بھجوا دیں

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کو فارم رکنیت خدام الاحمدیہ معہ دوسرے مطبوعہ لٹریچر کے بھجوائے جا چکے ہیں جملہ قائدین اور زعماء اس کے متعلق فوری کارروائی کریں۔ ہر خادم سے فارم پر کروا کر اچھی طرح تسلی کر لیں کہ اس کے اندراجات درست ہوں۔ اصل پُر شدہ فارم مرکز میں بھجوائیں۔

یہ یاد رہے کہ پاکستان میں جملہ احمدی نوجوانوں کی خدام الاحمدیہ میں شمولیت لازمی ہے۔ اس لئے ہر اس احمدی نوجوان پر جس کی عمر ۱۵ اور ۴۰ کے درمیان ہے فارم رکنیت کا پُر کرانا لازمی ہے۔ پس کوئی خادم ایسا نہیں رہنا چاہیے جس نے فارم رکنیت پُر نہ کیا ہو۔ فارم پُر کرانے کے بعد انہیں بذریعہ رجسٹری دفتر خدام الاحمدیہ ربوہ میں بھجوا دیا جائے۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور
۷ فروری ۱۹۵۱ء

دعا

قارئین کرام ہمارے پیارے امام نے گزشتہ ۲ فروری کے جمعہ کے خطبہ میں جماعت کو چالیس دن یعنی ۱۳ فروری سے لے کر ۲۴ مارچ جس میں دونوں تاریخیں شامل ہیں خاص طور پر دعائیں پڑھنے کے لئے مقرر فرمائے ہیں۔ اور احباب کو دعوت دی ہے کہ وہ اس دعائیہ چلہ میں شمولیت کریں۔

اسلام میں دعا کا جو مقام ہے وہ قرآن کریم کے مطالعہ سے اچھی طرح واضح ہو جاتا ہے قرآن کریم کا افتتاح ہی اس عظیم الشان دعا سے شروع ہوتا ہے۔ جس کو سورۂ فاتحہ کہا جاتا ہے۔ اور جو خود اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو سکھائی ہے۔ پھر تمام قرآن کریم سے دعا کی اہمیت اور اس کے طریق پر کئی پہلوؤں سے زور دیا گیا ہے۔ اور دعا کے بہت سے نمونے دیئے گئے ہیں۔ سچی بات تو یہ ہے کہ قرآن کریم کی تمام تعلیم دعا ہی کے گرد چکر کھاتی ہے۔ اسلام کا مرکزی نقطہ ہی دعا ہے۔

پھر اگر ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کا مطالعہ کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ گو آپ نے ظاہر اسباب کو کبھی ترک نہیں کیا۔ مگر آپ کا تمام تر انحصار دعا پر ہی تھا۔ آپ دن رات خود بھی دعاؤں میں معروف رہتے تھے۔ اور ایمان لانے والوں کو بھی دعاؤں میں معروف رہنے کے لئے ہدایت دیتے رہتے تھے۔ آپ نے ہر فعل کے لئے دعائیں تجویز فرمائی ہیں۔ یہاں تک کہ گھر سے باہر جانے گھر میں واپس آنے۔ غسل کرنے کپڑے پہننے۔ حتیٰ کہ رفع حاجت کے لئے جانے اور آنے کے لئے بھی دعائیں مخصوص کی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ کے اسوۂ حسنہ کو دیکھا جائے۔ تو ایک مومن کی تمام زندگی ہی دعا میں مرکوز ہو کر رہ جاتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو ہر حرکت کے لئے دعا کا پیوند اس طرح لگایا ہے کہ گویا ہر حرکت بذات خود ایک دعا بن جاتی ہے اور مومن کیا ہے؟ دعا کا ایک چلتا پھرتا مجسمہ۔

اس کے باوجود رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ایسے مواقع بھی آتے ہیں کہ آپ نے خاص طور پر دعا پر زور دیا ہے۔ بدر کی جنگ شروع ہونے سے پہلے جو دعا مانگی ہے وہ ایک خاص اضطراری لمحہ کی دعا ہی تھی۔ جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ سے درخواست کی کہ اگر آج یہ مومنوں کی جماعت مٹ گئی۔ تو دنیا پر تیرا کوئی نام بلند کرنے والا نہیں رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے جس طرح آپ کی یہ اضطراری دعا منظور فرمائی۔ وہ واقعہ تاریخ دنیا میں ایک پُر نور نشان بن کر ہمیشہ تک چمکتا رہے گا۔

قرآن کریم سے پتہ چلتا ہے کہ اولوالعزم انبیاء علیہم السلام اضطراری مواقع پر ہمیشہ اس تیر بہدف نسخہ سے کام لیتے رہے ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر جتنے بھی انبیاء علیہم السلام آئے ہیں۔ سب نے مخالفین کے مقابلہ میں اس ہتھیار سے کام لیا ہے اور ہمیشہ فتح یاب ہوتے رہے ہیں۔

دعا در اصل اللہ تعالیٰ کے قادر مطلق ہونے کا سب سے بہتر براہ راست ثبوت ہے۔ جس کو ہر انسان خود آزما سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خود اپنے کلام پاک میں فرمایا ہے کہ وہ مضطر کی دعا کو ضرور سنتا ہے۔ مضطر وہ ہوتا ہے۔ جس کے خلاف تمام مادی اور ظاہری اسباب ہو جاتے ہیں۔ اور اسکو سوائے اللہ تعالیٰ کے سہارے کے اور کوئی سہارا باقی رہتا نظر نہیں آتا۔ جب ایسی حالت میں دعا کی جاتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں مضطر کی دعا سنتا ہوں۔ اصل بات یہ ہے کہ اضطرار ہی مومن کا صحیح موقف متعین کرتا ہے۔ وہ اس وقت اللہ تعالیٰ کے بالکل نزدیک ہو جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اسکو تسلی دینے کے لئے خود آگے بڑھتا ہے۔ اور اسکو اپنی آغوش میں لے لیتا ہے۔ اور اسکو مادی اسباب کے علی الرغم کامیاب کر دیتا ہے۔ جس سے مومن کا ایمان اور بھی تقویت حاصل کرتا ہے۔ اور اس کے کاموں میں اعجازی صفت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ایسے ایسے خرق عادت واقعات ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ کہ مادی اسباب پر ناز کرنے والے ششدر ہو کر رہ جاتے ہیں۔

یقین کیجئے دعا ہی دین کا مرکزی نقطہ ہے دعا ہی اسلام کا محور ہے۔ دعا ہی مومن کی کلید کامیابی ہے۔ جو لوگ اس کے منکر ہیں وہ زندگی کے حقیقی راز سے محروم ہیں۔ خواہ بظاہر تمام دنیا کے سامان اس کے ساتھ ہی کیوں نہ ہوں۔ اضطراری حالتوں کی دعاؤں کے سامنے وہ تمام مادی سامان دھرے کے دھرے رہ جاتے ہیں۔ جن پر مخالفین کو ناز ہوتا ہے۔ خدا کا ایک بندہ مخالفین کے ٹڈی دل لشکروں پر بھاری ہو جاتا ہے۔ اضطراری حالت کی دعا کا تیر کبھی خالی نہیں جاتا بشرطیکہ اس کا دل ایک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا دل ہو۔ ایک مسیح علیہ السلام کا دل ہو۔ ایک سچے مومن کا دل ہو جو واقعی ایک مجسمہ التدعا بن جائے۔ جو ہمہ تن دعا بن جائے۔

یہ اضطراری دعا ہی تھی جس نے آدم کو بچا لیا یہ اضطراری دعا ہی تھی۔ جس نے حضرت نوحؑ کی کشتی کو عالمگیر طوفان سے صحیح و سالم نکال دیا۔ یہ اضطراری دعا ہی تھی۔ جس نے حضرت ایوبؑ کو صحت عطا کی۔ اور یہ اضطراری حالت کی دعا ہی تھی۔ جس نے مسیح کو یہودیوں کے پنجے سے اور صلیب کی ذلیل موت سے محفوظ کر دیا۔ اللہ اللہ کتنا اضطرار تھا کتنا اضطراب تھا حواری سو سو جاتے ہیں۔ مگر آپ ان کو جگا جگا کر دعا مانگنے کی تاکید کرتے اور تمام رات اسی اضطراب میں دعا مانگتے ہیں۔ گزار دیتے ہیں۔ ایسے عظیم الشان انسان کی ایسی حالت کی دعا کبھی قبول ہونے سے رہ سکتی تھی؟ ایسا خیال کرنا کتنا ظلم ہوگا۔ اللہ تعالیٰ پر کتنی بدظنی ہوگی۔ وہ جس نے فرمایا ہے کہ میں ہر مضطر کی دعا سنتا ہوں۔ اور پھر جب ایک نبی اللہ مضطر ہوتا ہے۔ تو وہ کس طرح دیکھ سکتا ہے۔

جس طرح حضرت مسیح علیہ السلام حواریوں کو جگا جگا کر دعائیں مانگنے کی تاکید فرمائی ہے۔ اسی طرح آج پسر مسیح المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی ہمیں جگا جگا کر دعاؤں کی طرف بلا رہا ہے جس اضطراری دور سے ہم گزر رہے ہیں۔ وہ ایسی ہی دعاؤں کا متمنی ہے۔ یہ اضطراری دور کیا ہے یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے بندوں کو قرب کی دعوت ہے کہ آؤ میرے بندو میری آغوش میں آؤ۔ میں ہی تمہارے دکھ کا مداوا ہوں۔ آؤ آج میں پھر دنیا پر ایک نشان قائم کرنا چاہتا ہوں۔ دنیا کے اسباب پر ناز کرنے والوں کو پھر ایک سبق سکھانا چاہتا ہوں۔ اسی طرح کا سبق جس طرح کا سبق ہم نے اپنے اپنے وقت میں گزشتہ قوموں کو سکھایا ہے۔

جس طرح سونے کو بھٹی میں ڈالا جاتا ہے۔ کہ تمام کھوٹ سڑ جل جائے اور کھرا کامل عیار سونا باقی رہ جائے۔ اسی طرح مومن اضطراری دعا کی بھٹی میں ڈالا جاتا ہے۔ تا کہ اس کی روح اور بھی پاک و صاف ہو کر کندن کی طرح چمکنے لگے۔ اور اس کے رواں رواں سے

فزت ورب الکعبہ

کی صدا آنے لگے۔

ہم پر یہ اضطراری دور ہے۔ اس لئے آؤ ہم سب سجدہ میں گر پڑیں۔ اللہ تعالیٰ کے کلام اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کریں بے شک دنیا والے کہیں گے کہ ؎

یہ غافل گر گئے سجدے میں جب وقت قیام آیا

مگر حقیقت یہ ہے کہ جسکو سجدے میں گرنا نہیں آتا۔ اس کو قیام میں کھڑا ہونا بھی نہیں آتا۔

اٹھو مرا قرآن زمانے کو سنا دو

اٹھو مرا قرآن زمانے کو سنا دو

ہر باغ میں ہر راغ میں یہ زمزمہ گا دو

کافی مرے بندوں کے لئے ہے یہی منشور
منشور جو بندوں نے بنائے ہیں جلا دو

اٹھے ہیں ان الحکم کا جو لے کے سہارا
اللہ کا تخت ان کے دلوں میں بھی بچھا دو

وہ آپ بپا کرتا ہے خود اپنی حکومت
اے فتنہ گرو فتنوں میں فتنے نہ جگا دو

جس علم سے تنویر خدا مل نہیں سکتا
اس علم کے سب نقش دماغوں سے مٹا دو

"کیا وقت نہیں آیا کہ ہم آپس کے لڑائی جھگڑے چھوڑ کر متفق و متحد ہو جائیں"

الدکتور الحاج عبدالوہاب العسکری عراقی نمائندہ مؤتمر اسلامی کی ربوہ میں تشریف آوری

> میں نے آپ کی جماعت کو بہترین جماعت پایا ہے۔ جو نیکی کا حکم دیتی ہے۔ نماز کو قائم کرتی ہے زکوٰۃ دیتی ہے۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے انہیں دیا ہے۔ اس سے خرچ کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے رستہ میں جہاد کرتی ہے۔ ان صفات کی مالک جماعت لائق ہے کہ اس کا مستقبل شاندار اور روشن ہو۔ کیونکہ خدا تعالیٰ اپنے مومن بندوں کی ہمیشہ مدد کرتا ہے
>
> (الحاج عبدالوہاب العسکری)

ربوہ ۲۴ جنوری ۱۹۵۱ء۔ مؤتمر عالم اسلامی کے کراچی میں ہونے والے اجلاس میں عراق کے نمائندہ الدکتور الحاج عبدالوہاب العسکری جو احمدیت کے عارضی مرکز ربوہ کو دیکھنے کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں۔ ان کے اعزاز میں جامعۃ المبشرین کی طرف سے زیر صدارت مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر مبلغ دمشق ایک اہم جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم شیخ صاحب نے اپنے معزز مہمان کا حاضرین سے تعارف کراتے ہوئے فرمایا۔ الدکتور الحاج عبدالوہاب العسکری عراق کے ایک معزز خاندان کے رکن ہیں۔ اور اس خاندان کے تمام افراد حب الوطنی میں مشہور ہیں۔

جامعۃ المبشرین کا تعارف کراتے ہوئے شیخ صاحب موصوف نے فرمایا۔ یہ وہ درس گاہ ہے۔ جس میں مبلغ تیار کئے جاتے ہیں۔ اور بعد میں انہیں اعلائے کلمۃ الحق کے لئے بیرونی ممالک میں بھیجا جاتا ہے۔ اس میں نہ صرف پاکستانی طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ بلکہ اس وقت آپ کے سامنے ایک جرمن نومسلم۔ ایک امریکن نومسلم۔ ایک سوڈانی۔ ایک حبشہ کا رہنے والا۔ انڈونیشیا کے دو طالب علم اور متعدد چینی طالب علم بیٹھے ہوئے ہیں۔ اس سے قبل ایک مصری دوست بھی اس درسگاہ سے تعلیم حاصل کر کے واپس اپنے وطن جا چکے ہیں۔ اور اعلائے کلمۃ الحق کر رہے ہیں۔ اس درسگاہ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے۔ کہ اس میں عربی زبان کی تعلیم دی جاتی ہے۔

شیخ صاحب نے فرمایا۔ میں اپنے معزز مہمان سے یہ عرض کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ یہ جگہ اگرچہ اب ویرانہ دکھائی دیتی ہے۔ اس میں سرسبزی اور شادابی نام کو نہیں۔ لیکن آسمانی نوشتوں میں لکھا ہے۔ اور وہ پورا ہو کر رہے گا۔ کہ یہ مقام دنیوی لحاظ سے بھی ایک اہم مقام بن جاوے گا۔ اور لوگ دُور دُور سے اسکی زیارت کو آئیں گے۔

آخر میں شیخ صاحب نے فرمایا۔ میں دعا کرتا ہوں۔ کہ خدا تعالیٰ آپ کو اس مقصد میں جس کے لئے آپ سینکڑوں میل کی مسافت طے کر کے یہاں آئے ہیں۔ کامیاب و کامران کرے۔ اور خدا تعالیٰ مسلمانوں کے اندر صحیح وحدت اسلامی پیدا کرے۔ جس کے بغیر ہماری کامیابی اگر ناممکن نہیں تو اس کے حصول میں ایک لمبا عرصہ لگ جانا یقینی ہے۔

الدکتور الحاج عبدالوہاب العسکری نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔

آپ لوگوں نے جو میرا اعزاز و اکرام کیا ہے۔ یہ اسلامی اخوت کا بہترین نمونہ ہے۔ اور میں اللہ تعالیٰ کا انتہائی شکرگزار ہوں۔ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں۔ کہ ہم مؤتمر عالم اسلامی میں اس وحدت اسلامی کے مبلغ ہیں۔ جس کی طرف دعوت دینے میں آپ کی جماعت ہم سے سبقت لے گئی ہے۔ اور اب بھی ہم سے پیش پیش رہتی ہے۔ یہ وحدت اسلامی اس وقت تک کامل نہیں ہو سکتی۔ جبتک کہ امت مسلمہ کا ہر فرد ایک لڑی میں منسلک نہ ہو جائے۔ ایک وقت تھا۔ جب مسلمانوں کی حکومت اگر ایک طرف سپین تک پھیلی ہوئی تھی۔ تو دوسری طرف چین بھی اس کا ایک حصہ تھا۔ اور حکومت اور انصاف میں اس کا کوئی مثیل نہ تھا۔ لیکن جب ہم جادہ صواب سے ہٹ گئے۔ ہمیں ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا پڑا۔ قرآن مجید میں خدا تعالیٰ کا صریح حکم موجود تھا۔ لاتتفرقوا۔ کہ اے مسلمانو تم تفرقہ بازی کا شکار نہ بننا۔ لیکن باوجود خدا تعالیٰ کے ڈرانے کے ہم تفرقہ بازی کا شکار بن گئے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اختلاف امتی رحمۃ۔ میری امت کا اختلاف فی الرائے رحمت ہے۔ لیکن یہ اختلاف فی الفروع تھا۔ اختلاف فی الاصول نہیں تھا۔ اور ایسا اختلاف نقصان دہ نہیں ہوتا۔ لیکن نفس شریعت تبدیل نہیں ہوتی۔ اس میں کوئی تغیر نہیں آتا۔ اس لئے قرآن کریم۔ توحید اور اخوت ایسی چیزیں ہیں جو قیامت تک رہیں گی۔ جب تک ہم ان چیزوں کو مضبوطی سے پکڑے رہے۔ ہم ان سے بقدر ہمت حصہ پاتے رہے۔ لیکن اب ہم نے اپنی توجہ ان چیزوں سے پھیر لی ہے۔ اور ایک دوسرے پر افترا بازی کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ ہم ایسی باتوں پر ایک دوسرے سے جھگڑنے لگ گئے ہیں۔ جن کی دلیل قرآن مجید سے کہیں نہیں ملتی۔ یہاں تک کہ وہ جماعت جو اپنے آپ کو دوسروں سے صالح سمجھتی ہے۔ وہ بھی ان بیہودہ باتوں سے بچ نہیں سکی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ مسلمان اپنے گھر میں بھی ذلیل سمجھا جانے لگا۔ اس کی عزت جاتی رہی۔ اس کی مقدس چیزوں کا احترام باقی نہ رہا۔ اس کا مال چھینا گیا۔ اور اس کے خون سے ہولی کھیلی گئی۔ حالانکہ کسی وقت اسکی یہ حالت تھی۔ کہ وہ عقاب سے بھی زیادہ مضبوط تھا۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی طرح غالب تھا۔ جیسے فرمایا وان العزۃ للہ وللرسول وللمؤمنین۔ اور سب سے بڑھ کر تعجب یہ ہے۔ کہ یہ سب مصائب صرف مسلمان پر ہی آ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ ایسی جماعت سے تعلق رکھتا ہے۔ جو کسی وقت دنیا پر حاکم تھی۔ اور اسکی عزت اور بزرگی پر ناراضگی کا اظہار نہیں کیا جاتا تھا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ چار ہزار اور دس ہزار کے لشکر بہترین لشکر ہوتے ہیں۔ اور اتنی تعداد کے ہوتے ہوئے کوئی فوج قلیل التعداد ہونے کی وجہ سے مغلوب نہیں ہوتی۔ لیکن ہمیں کیا ہو گیا۔ کہ باوجود اس کے کہ ہم چھ کروڑ ۶۰ لاکھ تعداد میں تھے۔ لیکن یہودیوں سے مغلوب ہو گئے۔ کیا ہم اس امت کے افراد نہیں۔ جس نے کسی وقت قیصر و کسریٰ کی عظیم الشان سلطنتوں کو دس ہزار کے لشکر کے ساتھ تباہ و برباد کر دیا تھا۔ پھر ہم نے اتنی ہی تعداد کے ساتھ اندلس کو فتح کیا۔ کیا وقت نہیں آیا۔ کہ ہم آپس کے لڑائی جھگڑے چھوڑ کر متحد و متفق ہو جائیں۔ ہمیں امۃ وسطاً کا لقب دیا گیا ہے۔ اور ہم پر واجب ہے۔ کہ ہم شمال و یمین سے تعلق توڑ کر اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کی وجہ سے آستانہ الوہیت پر گر جائیں۔ خدا تعالیٰ کے حضور گڑگڑائیں۔ کہ وہ ہماری ان مصائب کو دور کرے۔ اور ذلت اور رسوائی کے گڑھے سے ہمیں باہر نکال لے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ خدا تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ اور وہ یقیناً ہماری مدد کرے گا۔

تقریر کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔

تقسیم ملک کے بعد جو تباہی آئی۔ اس سے جس طرح دوسرے مسلمان محفوظ نہیں رہے۔ آپ لوگ بھی اسکی زد سے نہیں بچ سکے۔ لیکن اتنی بڑی تکالیف کو برداشت کرنے کے بعد اس علاقہ میں آپ جس قسم کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ اور اپنی زندگی کا جو ثبوت آپ لوگوں نے پیش کیا ہے۔ وہ ہمارے لئے قابل تقلید ہے۔ اور میں اسے دیکھ کر بہت خوش ہوا ہوں۔ سبقت کی جو روح آپ لوگوں میں پائی جاتی ہے۔ اور آپ جو جلد جلد ترقی کر رہے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ یہ حضرت صاحب المقام الجلیل امام جماعت احمدیہ کی خاص توجہات کا نتیجہ ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ آپ کی صمدانی قوت سے تائید کرے۔ تا دولت پاکستان میں آپ عوام کے لئے جائے پناہ اور مسلمانوں کے لئے ایک مضبوط دیوار بنیں۔

آخر میں فرمایا:۔

میں نے آپ کی جماعت کو بہترین جماعت پایا ہے۔ جو نیکی کا حکم دیتی ہے۔ نماز کو قائم کرتی ہے۔ زکوٰۃ دیتی ہے۔ جو کچھ خدا تعالےٰ نے انہیں دیا ہے اس سے خرچ کرتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے رستہ میں جہاد کرتی ہے۔ ان صفات کی مالک جماعت اس لائق ہے۔ کہ اس کا مستقبل شاندار اور روشن ہو کیونکہ خدا تعالیٰ اپنے مومن بندوں کی ہمیشہ مدد کرتا ہے۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے فرمایا۔

جس طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت کے مسلمان مسجد نبوی کی کچی عمارت پر جس کی چھت بارش کو بھی نہیں روک سکتی تھی۔ خوش تھے۔ اور اس پر فخر کرتے تھے۔ اسی طرح ہم بھی ان کچے مکانوں۔ گرد و غبار سے اٹی ہوئی سڑکوں اور سبزی و شادابی سے خالی زمین پر خوش ہیں۔ اور اس پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ یہاں آئندہ کسی وقت میں نہریں بھی ہونگی۔ باغات بھی ہوں گے۔ اور زندگی کی دیگر سہولیات بھی میسر ہوں گی۔ لیکن یہ چیزیں تو مسلمانوں کے پاس پہلے بھی رہی ہیں۔ یہ کوئی انوکھی چیز نہیں۔ انوکھی چیز جو ہمارے معزز مہمان نے کسی اور جگہ نہیں دیکھی۔ وہ ان جوانوں کی موجودگی ہے۔ جو اپنے والدین۔ اعزاء و اقارب کو چھوڑ کر اپنے آراموں اور سہولتوں پر لات مار کر اپنی دنیوی عزت و جاہ سے منہ موڑ کر محض خدا تعالیٰ کی خاطر زندگیاں وقف کر کے یہاں آ گئے ہیں۔ اور اس میں وہ فخر محسوس کرتے ہیں۔ یہ چیز ہمارے معزز مہمان کو اور کسی جگہ نظر نہیں آئے گی۔

مکرم شاہ صاحب کی تقریر کے بعد مکرم مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب فاضل پرنسپل جامعۃ المبشرین نے الدکتور الحاج عبدالوہاب العسکری کا ان کی دعوت قبول کر لینے پر شکریہ ادا کیا۔ اور کہا میں امید رکھتا ہوں کہ آپ مؤتمر اسلامی کے اجلاس سے فارغ ہونے کے بعد بھی یہاں تشریف لائیں گے۔ اور اپنے تاثرات سے ہمیں مستفید فرمائیں گے۔ وہ دعا کے بعد برخواست ہوا۔

سلطان احمد پیرکوٹی

آبپاشی کا تحقیقاتی ادارہ

لاہور میں آبپاشی کے متعلق ایک تحقیقاتی ادارہ قائم ہے۔ جس میں ایسا کام ہوتا ہے۔ جو قومی نقطہ نظر سے بے حد اہم ہے۔ عوام کو اس ادارے کے متعلق زیادہ واقفیت نہیں۔ مگر یہ خاموشی سے نہری نظام کے متعلق جس پر مغربی پاکستان کی خوشحالی کا بہت حد تک دارومدار ہے۔ بیش بہا تحقیقاتی کام کر رہا ہے۔ جس سے اس نظام کو خوش اسلوبی سے جاری رکھنے میں امداد ملتی ہے۔ اس ادارے کو کئی الجھے ہوئے مسائل سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ پنجاب کا نہری نظام دنیا کا سب سے بڑا نظام ہے۔ اس کی وسعت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہ مغربی پاکستان کی نہریں ہر سیکنڈ میں قریباً دو لاکھ مکعب فٹ پانی لے جاتی ہیں۔ اور ان سے ایک کروڑ ستر لاکھ ایکڑ اراضی سیراب ہوتی ہے۔

اتنا وسیع نہری نظام اور اس کے گیارہ ہیڈورکس تحقیقات کے لئے کئی قسم کے مسائل پیش کرتے رہتے ہیں۔ جو ہیڈورکس چٹانوں پر کھڑے ہوں تو اور بات ہے۔ مگر ان کی بنیاد ریت پر ہے۔ اور ان کے متعلق مسائل کا پیدا ہونا قدرتی بات ہے۔ پھر دریاؤں کی دیکھ بھال بھی ضروری ہے۔ جو آئے سال رخ بدلتے رہتے ہیں۔ سیلاب چکنی مٹی ساتھ بہا لیجاتے ہیں۔ اور نہروں میں پہنچ کر یہ سلٹ کئی قسم کی خرابیاں پیدا کرتی ہے۔ پھر کبھی نہری پانی زیر زمین پانی کے ساتھ تعلق پیدا کر لیتا ہے۔ ان تمام مسائل پر مختلف صوبوں کے تحقیقاتی اداروں کو کام کرنا پڑتا ہے۔

پنجاب میں آبپاشی کے تحقیقاتی ادارے کے آبیات اور طبیعات سے متعلق معمل ان مسائل کو حل کرتے ہیں۔ کئی اور مسائل ان سے بھی زیادہ پیچیدہ اور اہم ہوتے ہیں۔ کسی بند یا نہر کی تعمیر پر لاکھوں روپے صرف ہو جاتے ہیں۔ ان کے متعلق اگر کوئی تجربہ درپیش ہو تو ظاہر ہے۔ کہ وہ بند یا نہر پر نہیں کیا جا سکتا۔ تعمیر کے متعلق وہ تمام تجربے اس ادارے میں ہوتے ہیں۔

پنجاب کا تحقیقاتی ادارہ ۱۹۲۴ء میں قائم ہوا۔ اس وقت اس کے ذمہ بڑا کام یہ تھا۔ کہ سیم کے اسباب کی تحقیقات کرے۔ اور اس کا علاج ڈھونڈے ۱۹۳۰ء میں یہاں آبیات کے معمل قائم کئے گئے آہستہ آہستہ یہ ادارہ ترقی کرتا رہا۔ حتیٰ کہ تقسیم ملک کے وقت یہ برصغیر ہند میں اپنی قسم کا بہترین ساز و سامان رکھنے والا ادارہ تھا۔ اور اس میں پانی کے بہاؤ سے پیدا ہونے والے ہر قسم کے مسائل کی جانچ پڑتال کا انتظام موجود تھا تقسیم کے بعد اسے کچھ نقصان پہنچا۔ کیونکہ اس کا دریائی تحقیقاتی مرکز ملک پور میں تھا۔ جو ہندوستان میں رہ گیا۔ مگر اب یہ کمی پوری ہو جائے گی۔ کیونکہ ایسا ایک نیا مرکز زیر تعمیر ہے

کسی مسئلے کو حل کرنے کا طریق مختصراً یہ ہوتا ہے ہر معمل میں پیمانے کے مطابق ایک ماڈل تیار کیا جاتا ہے۔ اس ماڈل میں پانی اور مٹی کی وہی کیفیت پیدا کی جاتی ہے۔ جو اصل مقام سے عین مطابق ہو۔ اس ماڈل پر جب عمل شروع ہوتا ہے۔ تو اس کے قامت کے مطابق کسی خاص عمل کا وقت بھی اسی نسبت سے کم ہوتا ہے۔ چنانچہ ماڈل میں جو ترمیم کی جائے یا جدت پیدا کی جائے۔ اس کا اثر بہت کم وقت میں معلوم ہو جاتا ہے۔ ادارے میں نہ صرف موجودہ نہری مراکز کے ماڈل موجود ہیں۔ بلکہ ہر نئے آبپاشی کے نظام کا مکمل جائزہ ماڈلوں کے ذریعہ پہلے یہیں لیا جاتا ہے

گذشتہ تین سالوں کے دوران میں پنجاب کے اس ادارے میں پنجاب کے علاوہ سندھ بلوچستان اور دور افتادہ مشرقی بنگال سے بھی کئی مسائل حل اور مشورے کے لئے پہنچتے رہے ہیں۔ آبیات کے معمل میں دریاؤں اور سیلاب کے متعلق تحقیقاتی کام عرصہ سے جاری ہے۔ یہ بہت وسیع اور مشکل مطالعہ ہے۔ اس سلسلہ میں ایک دلچسپ مسئلہ یہ تھا۔ کہ جہانگیر کے مقبرے اور شاہدرے کو کیونکر محفوظ کیا جائے۔ دریائے راوی کے ایک حصہ کا بہاؤ مقبرے کی طرف ہو گیا تھا۔ اور خطرہ تھا کہ مقبرہ اور قصبہ شاہدرہ اس کی زد میں نہ آجائیں۔ چنانچہ تحقیقاتی ادارے میں ماڈلوں کے ذریعہ اس مسئلہ کا مطالعہ کیا گیا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ اگر دریا کا رُخ موڑنے کی سعی کی گئی۔ تو دو سال کے اندر اندر مقبرے اور قصبے کو بہا لے جائے گا۔ کئی قسم کے تجربوں کے بعد معلوم ہوا۔ کہ ایک خاص مقام پر ایک خاص لمبائی کی رکاوٹ پیدا کرنے سے دریا کا بہاؤ خود بخود دوسری طرف ہو جائے گا۔ اور مقبرہ اور قصبہ محفوظ ہو جائیں گے۔

اسی طرح مشرقی بنگال کا دریا گومتی سیلاب میں بہت دور دور تک پھیل جاتا ہے۔ مشرقی بنگال کی حکومت نے تحقیقاتی ادارے سے دریافت کیا۔ کہ پانی کی سطح کو متاثر کرنے کے لئے حکومت کیا کرے ادارے نے تحقیقات کے بعد پتہ چلایا۔ کہ فالتو پانی کے اخراج یا حفاظتی بندوں کے ذریعہ پانی کی سطح پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ چنانچہ یہ سفارشات منظور کر لی گئیں۔

سندھ سے یہ حل طلب سوال آیا۔ کہ دریائے سندھ پر کوٹڑی کے بند کے امدادی کناروں کے بہترین خاکے کس قسم کے ہوں۔ ادارے میں اس کے متعلق طویل تجربے ہوئے۔ جن کے نتیجہ میں تجویز کیا گیا۔ کہ دریا کی تہ پر متعدد جزیرے بنائے جائیں۔ تاکہ پانی کا بہاؤ صاف رہے۔ اب بند کی تعمیر کے وقت ان تجربوں کے نتائج کو پیش نظر رکھا جائے گا۔ اور اُمید ہے کہ وہاں کسی قسم کا نقص نہیں پیدا ہوگا۔

معمل میں ایک اور اہم مطالعہ نہری آبشاروں کے متعلق کیا گیا۔ مروجہ قسم کے ڈیزائن میں پہلوؤں پر پانی کا بہت زور پڑتا ہے۔ اور پانی کے گرنے سے پانی کی تہ بہت گہری ہو جاتی ہے نئے ڈیزائن میں پہلوؤں کے دباؤ کو روکنے کا انتظام ہو گیا ہے۔ اور بلاشبہ یہ ایک عظیم الشان کامیابی ہے۔ اب نئے آبشار اسی طرز پر تعمیر ہوا کریں گے۔ اور پرانے آبشاروں میں بھی ترمیم ہوتی رہے گی۔

تجربوں کی یہ صرف چند مثالیں ہیں۔ گذشتہ تین سالوں کے دوران میں آبیاتی معمل میں ایسے چالیس خاص مطالعے عمل میں آئے۔

ادارے کا دوسرا شعبہ انجینئرنگ کا معمل ہے یہ بھی اپنے فرائض کار کی رو سے کچھ کم اہم نہیں ہے۔ یہاں دنیا کے جدید ترین ساز و سامان کی مدد سے آبپاشی اور سیم کے مسائل کا حل تلاش کیا جاتا ہے۔ گذشتہ ربع صدی کے دوران میں اس میں بتدریج ترقی ہوتی رہی ہے۔ اہم مسائل زیر غور رہے ہیں۔ زمین کی بازیابی، زمین کا اتلاف، نمک اور رطوبت کی حرکت، دیگر قسم کی آبی تحقیقات، زیر زمین پانی کا بہنا اور رستا اعداد شمار اور حسابی تجزیہ وغیرہ۔

اس معمل کے پاس جدید ترین قسم کے تقطیب بین موجود ہیں۔ یہ تعمیری سامان کی پائیداری کا اندازہ لگانے میں امداد دیتے ہیں۔ ان کی مدد سے اندازہ لگایا جاتا ہے۔ کہ کوئی پل۔ بیراج یا دیگر تعمیری ڈھانچہ کتنا بوجھ برداشت کر سکتا ہے۔ ان تجربوں کی روشنی میں تعمیر سے پہلے ہی ایسی ضروری تبدیلیاں عمل میں لائی جا سکتی ہیں۔ جن کی وجہ سے بوجھ کسی خاص حد تک بڑھایا جا سکتا ہے۔ یا خاص درجۂ حرارت یا دیگر حالات میں متعلقہ تعمیر کو محفوظ اور کار آمد رکھا جا سکتا ہے۔ اسی طرح اس معمل میں کئی قسم کے اور بھی فنی آلات موجود ہیں۔ جو تحقیقاتی کام میں وسیع پیمانے پر مدد دیتے ہیں۔ تقسیم کی وجہ سے اگرچہ ماہرین فن کی کچھ کمی محسوس کی گئی تھی۔ پھر بھی اس وقت موجودہ عملے اور ساز و سامان کی مدد سے یہ ادارہ اکثر اہم اور ضروری مسائل حل کرنے پر قادر ہے۔ بڑے بندوں اور ذخائر آب کی تعمیر کے مسائل بھی بڑے ہوتے ہیں۔ ان پر غور کرنے کے لئے مزید آلات منگوائے جا رہے ہیں۔ پاکستان کی صنعتی تعمیر میں ایسے کئی بڑے بڑے مسائل درپیش ہوں گے

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام ٹریننگ کلاس

مجلس مشاورت جو ۲۳-۲۴-اور ۲۵ مارچ کو ہو رہی ہے) کے مابعد لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام ایک ٹریننگ کلاس لگائی جائے گی۔ تمام بیرونی لجنات اماء اللہ کی طرف سے کم از کم ایک بہن شامل ہو تاکہ وہ یہاں سے تربیت حاصل کر کے واپس جا کر اپنی اپنی لجنات میں کام کر سکیں۔ یہ کلاس پندرہ روزہ ہوگی۔ انہیں دنوں خدام الاحمدیہ کی طرف سے بھی تربیتی کیمپ لگایا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ سے یہ آسانی ہوگی۔ کہ جو مرد تربیتی کیمپ میں شامل ہونے کے لئے آئیں گے۔ ان کی بہنیں یا بیویاں ان کے ساتھ یہاں آکر اس کلاس میں شامل ہو سکتی ہیں۔ براہ مہربانی تمام لجنات کی عہدہ دار جلد از جلد اطلاع دیں۔ کہ ان کی لجنہ اماء اللہ کی طرف سے کتنی مستورات شامل ہوں گی۔ صرف اس بات کا خیال رکھیں۔ کہ جو بہنیں شامل ہونے کے لئے آئیں۔ ان کو اردو لکھنی اور پڑھنی آتی ہو۔

(مریم صدیقہ جنرل سکرٹری لجنہ اماء اللہ)

ولادت

میرے برادر بزرگ محمد عبد اللہ خان صاحب سول انجینئر ایران کو اللہ تعالےٰ نے اولاد نرینہ سے نوازا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مولود محمد احمد نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب درازیٔ عمر۔ خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار عبد القدوس احمدی مارکیٹ روڈ نواب شاہ سندھ)

درخواست دعا

خاکسار عرصہ سے بیمار ہے۔ تاحال کوئی افاقہ نظر نہیں آتا۔ معالجہ شروع کیا ہے۔ احباب جماعت بالخصوص صحابہ کرام اور درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ درد دل سے دعا فرمائیں۔ کہ شافی مطلق خاکسار کو صحت عاجلہ و کاملہ عطا فرمائے اور اس پریشانی سے نجات دے۔ (ایک پریشان خاطر طالب دعا)

آزاد کانفرنس نمبر پر تبصرہ ۳

پاکستان میں احمدیوں کو آزادیٔ تبلیغ کیوں نہ ہو؟

احراری "دلائل" کا جائزہ!

از مکرم مولوی ابو العطاء صاحب مولوی فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر

(۱)

مجلس احرار کے صدر صاحب اعلان کرتے ہیں کہ:-

"مسلمانوں کی سلطنت میں یہودی اور عیسائی اپنے خیالات کی تبلیغ کرسکتا ہے اور دوسرے کافروں کو بھی اجازت دی سکتی ہے مگر یہ کبھی نہیں ہوسکتا کہ اسلامی سلطنت میں ایک مرتد کو بھی کفر و ارتداد کی تبلیغ کی اجازت دی جائے"۔

(آزاد ۲۶ دسمبر ۱۹۵۰ء صفحہ ۲۱)

کتنا غیر ذمہ دارانہ اور متضاد اعلان ہے۔ جب آپ اسلامی سلطنت میں عیسائی پادریوں کو تبلیغ کی اجازت دیتے ہیں تو ان کی تبلیغ سے جو مسلمان عیسائیت کی آغوش میں چلے جائیں گے کیا آپ ان کو عیسائی بننے کی اجازت دیں گے یا نہیں؟ اگر ان لوگوں کو آپ عیسائی بننے نہیں دیں گے تو پھر عیسائی پادریوں کو اپنی سلطنت میں اپنے خیالات کی تبلیغ کی اجازت کیا معنی؟ نیز ایسے لوگ جو اندر سے عیسائی یا یہودی وغیرہ بن چکے ہیں انہیں ظاہر میں جبراً مسلمان بنائے رکھنا کس طرح معقول ہے؟ کیا ایسے منافق دین اور سلطنت کے لئے خطرناک وجود نہیں؟ اگر آپ کہیں کہ ہم عیسائی پادریوں کے خیالات سے متاثر ہونے والے مسلمانوں کو عیسائی بننے کی اجازت دیدیں گے تو اس کے معنے یہ ہیں کہ آپ اسلامی سلطنت میں مسلمانوں کو مرتد بننے کی اجازت دیں گے۔

اب ایک طرف آپ اسلامی سلطنت میں مسلمانوں کو عیسائی بن کر مرتد ہونے کی اجازت دے رہے ہیں اور دوسری طرف اسی سانس میں یہ بھی اعلان کر رہے ہیں کہ:-

"اسلام میں قانونی طور پر مرتد اور باغی کی سزا یہ ہے کہ حکومت اسلامی تین دن کے اندر اندر اسے قتل کرا دے"۔

(آزاد ۲۶ دسمبر صفحہ ۲۱)

مسلمان نام کے فرقوں میں سے کسی کو مرتد قرار دینا تو علیحدہ امر ہے وہ تو اختلافی بات ہے اور یوں شیعہ و سنی اور اہل حدیث سبھی ایک دوسرے کو مرتد قرار دیتے رہتے ہیں۔ لیکن یہ تو بہرحال متفق علیہ ہے کہ جب ایک شخص اپنے منہ سے کہہ رہا ہے کہ میں اسلام کو چھوڑ کر عیسائیت کو اختیار کر رہا ہوں تو وہ مرتد ہے۔ اب اگر بقول صدر احرار اسلامی سلطنت کا یہ فرض ہے کہ اسے تین دن کے اندر اندر قتل کرا دے تو اس اعلان کے کیا معنے ہیں کہ:-

"مسلمانوں کی سلطنت میں یہودی اور عیسائی اپنے خیالات کی تبلیغ کرسکتا ہے"۔

کیا یہ تضاد اور تناقض بنیادی غلطی پر دلالت نہیں کر رہا؟

(۲)

صدر مجلس احرار کہتے ہیں کہ:-

"تعلیم یافتہ طبقہ اور ملازمین حضرات مرزائیوں سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کرتے ہیں کہ جناب مرزائی بھی تو آخر اس ملک کے باشندے ہیں۔ یہاں جمہوری طرزِ حکومت ہے۔ آئینی طور پر انہیں بھی اس ملک میں تبلیغ کا اتنا ہی حق حاصل ہے جتنا کہ دوسرے مسلمانوں کو۔ جب آپ کو یہاں تبلیغ سے کوئی روک نہیں سکتا تو پھر مرزائیوں کو بھی حق حاصل ہے"۔

تعلیم یافتہ اصحاب کے اس معقول استدلال کو جناب صدر مجلس احرار کس طرح "غلط قیاس" قرار دیتے ہیں۔ انہیں کے الفاظ میں ملاحظہ فرمائیے۔ کہتے ہیں کہ:-

"یہ کتنا بڑا مغالطہ ہے۔ ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ باتیں کر رہا ہے تو آپ بھی اس کی عورت کے ساتھ بات چیت کرنا شروع کر دیں اور دلیل آخر یہ ہو کہ جب آپ کو اس سے باتیں کرنے کا حق حاصل ہے تو ہمیں بھی حق ہے کہ ہم باتیں کریں۔ ایک آدمی سائیکل چلائے جا رہا ہے آپ اسے سائیکل پر سے اتار کر سائیکل پر خود سوار ہو جائیں اور کہیں کہ جب آپ کو سارا دن سائیکل سوار رہنے کا حق ہے تو کچھ دیر کے لئے یہی حق ہمیں بھی حاصل ہونا چاہیئے۔ ایک آدمی اپنی عمدہ اور خوبصورت کار چلائے آ رہا ہے اور آپ اسے فوراً روک دیں اور کہیں ٹھہرئیے صاحب! جب آپ کو اس پر سوار ہونے اور چلانے کا حق ہے تو مجھے بھی یہ حق ہے۔ مجھے اپنا حق حاصل کرنے میں دنیا کی کوئی طاقت روک نہیں سکتی۔ آپ خود فیصلہ کریں کہ یہ قیاس کتنا غلط ہے"۔

(آزاد ۲۶ دسمبر ۱۹۵۰ء)

یہ وہ احراری "دلائل" ہیں جن کی بنا پر تعلیم یافتہ اصحاب کو جواب دیا جا رہا ہے اور کہا جا رہا ہے کہ مرزائیوں کو پاکستان میں تبلیغ کا حق نہیں ہے۔ اس بیان میں صدر احرار نے باشندگانِ پاکستان کو بیوی، سائیکل اور موٹر کار قرار دیا ہے۔ بیوی سے بات چیت کا حق صرف خاوند کو ہو سکتا ہے۔ غیر خاوند اس سے بات چیت کرنے کا مجاز نہیں۔ سائیکل پر سوار ہونے کا مالک کو حق ہے غیر مالک کو یہ حق حاصل نہیں ہو سکتا۔ موٹر کار میں بیٹھنے کا مجاز اس کا مالک ہی ہے دوسروں کو اس میں سوار ہونے اور چلانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اوّل تو تبلیغ کی حقیقت کے لحاظ سے یہ تینوں مثالیں غیر معقول اور بے محل ہیں اور باشندگانِ پاکستان ان کے مصداق نہیں۔ دوم اگر اس طرزِ استدلال کو درست قرار دیا جائے۔ تو پھر ہر فرقہ کے لیڈر اپنے پیرووں کو ہی "تبلیغ" کرسکیں گے جنہیں وہ بمنزلہ بیوی، سائیکل یا کار سمجھتے ہوں گے۔ شیعہ سنیوں کو اور سنی شیعوں کو بھی تبلیغ کرنے کے مجاز نہ ہوں گے۔ پھر احراریوں کو بھی حق نہ ہوگا کہ کسی غیر احراری کو تبلیغ کرنے کا دعویٰ کریں۔ سوم اگر صدر احرار اپنے بیان پر غور کریں تو انہیں ماننا پڑے گا کہ انہوں نے ان "دلائل" سے احمدیوں کو حق تبلیغ سے محروم نہیں کیا بلکہ تمام مسلمانوں کو غیر مسلموں میں تبلیغ سے روکا ہے کیونکہ جس طرح یہ جائز نہیں کہ زید بکر کی بیوی سے بات چیت کرے یا اس کی سائیکل یا کار میں سوار ہو۔ اسی طرح یہ بھی جائز نہیں کہ بکر زید کی بیوی سے بات چیت کرے یا اس کی کار یا سائیکل پر سوار ہو۔ گویا جس طرح غیر مسلم یا مرتد مسلمانوں کو تبلیغ نہیں کرسکتا اسی طرح مسلمان بھی غیر مسلموں کو تبلیغ کرنے کا مجاز نہیں ہوگا۔ جس طرح مسلمان خاوند کی بیوی سے بات چیت منع ہے۔ اسی طرح ہندو یا عیسائی خاوند کی بیوی سے بھی بات چیت منع ہے۔ گویا صدر احرار تمام مسلمانوں کو حقِ تبلیغ سے محروم کر رہے ہیں۔ احراری خود تو پہلے ہی عملاً تبلیغ اسلام سے کنارہ کش ہیں۔ اب ایسے ایسے "دلائل" دے کر تبلیغ کرنے والوں کو بھی ناجائز فعل کا مرتکب قرار دے رہے ہیں۔ کیونکہ ان کے نزدیک تبلیغ کی مثال غیر کی بیوی سے بات چیت کرنا ہے جو اسلام میں منع ہے اور کسی کو ایسا کرنے کی اجازت نہیں۔

چہارم۔ اگر انسان احراری "دلائل" کو عیسائی ممالک بھی اپنا لیں تو کیا وہ مسلمان مبلغین کو دعوتِ اسلام سے روکنے میں حق بجانب نہ ہوں گے۔ صدر احرار نے بزعم خویش احمدیوں کو آزادیٔ تبلیغ سے روکنے کے لئے جو دلائل ایجاد کئے ہیں احرار کی اسلام دشمنی پر گواہ ہیں۔

پنجم۔ اگر بیوی سے بات چیت کرنا اور سائیکل و کار پر سوار ہونا صرف مالک کا حق ہے۔ اسی بنا پر پاکستان میں صرف احراریوں کو "تبلیغ" کا حق ہے احمدیوں کو بوجہ غیر ہونے کے اس ملک میں تبلیغ کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ تو مولوی محمد علی صاحب صدر مجلس احرار اپنے ان الفاظ پر تو غور کریں کہ:-

"مسلمانوں کی سلطنت میں یہودی اور عیسائی اپنے خیالات کی تبلیغ کرسکتا ہے"۔

کیا یہودی یا عیسائی کے لئے روا ہے کہ وہ مسلمان کی بیوی سے بات چیت کرے۔ یا مسلمان کی سائیکل اور کار پر سوار ہو جائے؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو پھر انہیں اسلامی سلطنت میں تبلیغ کی کس طرح اجازت دے رہے ہیں؟

(۳)

صدر مجلس احرار کہتے ہیں کہ:-

"یہاں ایک مغالطہ دیا جاتا ہے کہ اللہ تعالےٰ تو قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں لا اکراہ فی الدین یعنی دین کے بارے میں کسی کو مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ دین میں جبر و اکراہ نہیں ہے"

اس "مغالطہ" کا ازالہ صدر احرار صاحب ان الفاظ میں کرتے ہیں:-

"لا اکراہ فی الدین کا مطلب یہ ہے کہ کسی کافر کو مجبور نہیں کیا جا سکتا کہ وہ دین اسلام کو قبول کرے۔ لیکن اگر کوئی شخص کفر کو چھوڑ کر اسلام قبول کرے ....

.... تو اب اسے دین اسلام پر سختی سے پابند کرنا ضروری ہے اگر وہ نہ مانے اور دین اسلام کو چھوڑ جائے تو وہ مرتد ہو گیا اور اس نے اسلام سے کھلی بغاوت کی ہے اور اسلام میں قانونی طور پر مرتد اور باغی کی سزا یہ ہے کہ حکومت اسلامی تین کے اندر اندر اسے قتل کرا دے"

(آزاد ۲۶ دسمبر ۱۹۵۰ء)

اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی۔ کہ اسلام اور کفر میں ازروئے دلائل و بینات پورا پورا امتیاز ہو چکا ہے۔ اس لئے دین کے بارے میں کسی قسم کے جبر و اکراہ کی ضرورت نہیں۔ اسلام کو قبول کرنے والے اور اس پر عمل پیرا ہونے والے اللہ تعالےٰ کی رضا اور جنت کے وارث ہوں گے اور کفر کو اختیار کرنے والے جہنم میں داخل ہوں گے۔ اس آیت کریمہ میں دین کے بارے میں ہر قسم کے جبر کی مخالفت کی گئی ہے۔ لا نفی جنس کے لئے ہے اور اس کی دلیل یہ دی گئی ہے کہ حق و صداقت کے دلائل واضح ہیں جبر کے معنے ہی کوئی نہیں۔ آپ آیت قرآنی کے الفاظ کو دیکھیں۔ اس کی روح پر غور فرمائیں اور پھر صدر مجلس احرار کی کھونڈی تاویل پر نظر کریں۔ کیا عقل یہ تسلیم کرسکتی ہے کہ کسی کو دین اسلام کے قبول کرنے پر تو مجبور نہ کیا جائے۔ لیکن اگر وہ بعد ازاں قلبی طور پر اسلام کے عقائد

ہے تو اسے اپنے آپ کو مسلمان کہنے پر مجبور کیا جائے۔ یہ غلط تفسیر صرف اس لئے کی جا رہی ہے۔ کہ اپنے مزعومہ خیال کو جو سراسر خلاف قرآن مجید ہے۔ درست قرار دیا جائے یہی تفسیر بالرائے ہے۔ جس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے

میں پوچھتا ہوں۔ کہ اگر اس آیت کا یہی مطلب تھا۔ کہ اسلام میں داخل رکھنے کے لئے ایسا جبر کیا کرو۔ کہ اگر کوئی مرتد ہو۔ تو اسے تین دن کے اندر اندر مجبوراً مسلمان رہنا منظور کر لے۔ تو زندہ رکھا جائے۔ ورنہ قتل کر دیا جائے۔ اگر آیت کا یہی مطلب ہوتا۔ تو پھر تشدد کے قائل مفسرین کو اس آیت کے منسوخ قرار دینے کی کیا ضرورت تھی؟ نیز اس آیت کے شان نزول پر بھی غور کرنا چاہیئے۔ امام سیوطی رحمہ لکھتے ہیں۔

"نزلت فیمن کان لہ من الانصار اولاد اراد ان یکرھھم علی الاسلام" (جلالین) کہ بعض انصار نے اپنے بچوں کو اسلام پر جبراً قائم کرنا چاہا تو یہ آیت نازل ہوئی۔ لا اکراہ فی الدین کہ دین میں جبر نہیں ہے۔ گویا باپ بھی اپنے بیٹے پر مذہب کے بارے میں جبر نہیں کر سکتا۔

پس یہ آیت کریمہ ہر پہلو سے جبر کے خلاف شمشیر برہنہ ہے۔ اور اسلام کے امتیازی اصول (آزادیٔ فکر، حریتِ ضمیر) کی حامل ہے۔ اس میں ھوائے نفس کی پیروی کرتے ہوئے رخنہ اندازی کرنا اصولِ اسلام میں خلل ڈالنے کی کوشش کرنا ہے۔

مشرق وسطیٰ میں تیل کی پیداوار میں اضافہ

قاہرہ ۶ر فروری:۔ گذشتہ سال تیل کی پیداوار کے اعداد و شمار کے تجزیہ سے پتہ چلتا ہے۔ کہ دنیا کے تیل پیدا کرنے والے علاقوں میں مشرق وسطیٰ دوسرے درجہ پر آگیا ہے۔

اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ سنہ ۱۹۵۰ء میں دنیا میں تیل کی مجموعی پیداوار ۵۲,۲۸,۴۰,۰۰۰ ٹن ہوئی جو سنہ ۱۹۴۹ء کے اعداد سے ۵ر۱۱ فی صدی زیادہ ہے۔ مشرق وسطیٰ میں سنہ ۱۹۵۰ء میں تیل کی پیداوار سنہ ۱۹۴۹ء کے مقابلہ میں ۲۳ فی صدی زیادہ ہوئی۔

سعودی عرب میں تیل کی ترقی پیداوار میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ سنہ ۱۹۴۴ء میں یہاں صرف ۱۰,۰۰,۰۰۰ ٹن نکالا گیا تھا۔ لیکن سنہ ۱۹۵۰ء میں یہاں تیل کی پیداوار ۲,۷۰,۰۰,۰۰۰ ٹن ہو گئی۔ کویت میں پیداوار کا اضافہ بھی مساوی اہمیت کا حامل ہے۔ سنہ ۱۹۴۶ء کے بعد سے ترقی کرتے ہوئے یہ سنہ ۱۹۵۰ء میں دنیا کا چھٹا سب سے زیادہ تیل پیدا کرنے والا ملک بن گیا ہے جہاں اس سال ۲,۰۰,۰۰۰ ٹن ہے۔ (اسٹار)

اردن میں نئے عراقی وزیر مختار

بغداد ۶ر فروری:۔ شاہی حکم کے تحت وزارت خارجہ کے انڈر سیکرٹری السید احمد الراوی کو اردن میں عراقی وزیر مختار مقرر کیا گیا ہے (اسٹار)

درخواست دعا

"خاکسار امسال میٹرک کے امتحان میں شامل ہو رہا ہے۔ احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مجھے (باقی صفحہ پر)

جماعت ہائے سندھ کو اطلاع

پیر صاحب جھنڈے والوں نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعویٰ کی سچائی پر جو کشف دیکھا تھا۔ اس کو مکمل شہادتوں کے ساتھ سندھی زبان میں شائع کر دیا گیا ہے۔ یہ مضمون ایک پمفلٹ کی صورت میں کراؤن سائز کاغذ کے ۱۶ صفحات پر چھپ کر تیار ہو گیا ہے۔ سندھ کے ہر حصے میں پیر صاحب موصوف کے مرید کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ احباب جماعت مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھ کر مطلوبہ تعداد میں پمفلٹ منگوا لیں۔ اور پوری احتیاط اور کوشش سے مستحق لوگوں تک پہنچائیں تبلیغ کے لئے یہ پمفلٹ انشاء اللہ بہت مفید ہوگا۔

۱۔ حاجی عبد الرحمٰن محمد مقیم ڈاک خانہ باندھی ضلع نواب شاہ

۲۔ سیکرٹری صاحب تبلیغ پراونشل سندھ۔ ڈاکخانہ کنری۔ ضلع تھرپارکر

(خاکسار غلام احمد فرخ مبلغ سلسلہ احمدیہ صوبہ سندھ)

نمائندگان مجلس مشاورت کے متعلق دو ضروری تصدیقات

جماعتیں اپنے نمائندگان کے انتخاب کی اطلاع بھجواتے وقت مندرجہ ذیل تصدیقات ضرور بھجوائیں

(۱) پریذیڈنٹ یا امیر جماعت کی طرف سے کہ فلاں صاحب کو (یہاں نمائندہ کا نام درج کیا جائے) جماعت کے اجلاس عام میں متفقہ طور پر بکثرت آراء (جیسی صورت ہو) امسال مجلس مشاورت کے لئے نمائندہ منتخب کیا ہے۔

(۲) سیکرٹری مال کی طرف سے کہ فلاں صاحب جن کو امسال مجلس مشاورت کے لئے نمائندہ منتخب کیا گیا ہے۔ ان کے ذمہ کوئی بقایا نہیں۔

نوٹ:۔ بقایادار نظارت بیت المال کی رو سے وہ ہے۔ جس نے شہری جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں تین ماہ کا اور زمینداری جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں ایک سال کا چندہ ادا نہ کیا ہو۔ (سیکرٹری مجلس مشاورت)

(بقیہ) مجھے کامیاب کرے۔ اور خادم دین بنائے۔ آمین۔ ثم آمین

رشید رشید احمد ارشد جماعت دہم

ولادت باسعادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم اور ذرہ نوازی سے مجھے دوسرا پوتا (یعنی میرے بڑے بیٹے شیخ لطیف الرحمٰن صاحب سلمہ بی اے کو پہلا فرزند) مورخہ ۲۴ جنوری سنہ ۱۹۵۱ء بروز چہارشنبہ عطا فرمایا میں بزرگان سلسلہ سے اس مولود کی درازیٔ عمر، خادم دین اور صاحب نصیب ہونے کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

(خاکسار شیخ کظیم الرحمٰن ہیڈ کلرک نظارت امور عامہ ربوہ)

عرب میں تعلیمی فلموں سے پابندی دور کر دی گئی۔ صحت کی تحریک کو تقویت

ظہران (سعودی عرب) ۶ر فروری۔ سعودی عرب حکومت نے تعلیمی قسم کی فلموں کی نمائش پر عائد شدہ پابندی دور کر کے صحت اور صفائی کی تحریک کی ترقی کے سلسلہ میں ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ اب حکومت نے اس کی اجازت دے دی ہے۔ کہ بعض طبقوں کو امراض کو روکنے والی دوائیں۔ ملیریا کا انسداد اور عام طور پر حفظان صحت کے متعلق فلمیں دکھائی جا سکتی ہیں۔ اس کے نتیجہ کے طور پر اب حکومت ایسی متعدد فلمیں پیش کئے جانے میں عرب امریکن آئل کمپنی سے تعاون کر رہی ہے۔

کمپنی کے حلقۂ عمل کے اضلاع اور الحاصہ کے صوبہ کے بعض طبقوں کو ایسی چند فلمیں دکھائی بھی جا چکی ہیں تماشائیوں میں مقامی امیر۔ قاضی۔ پولیس افسران۔ قریطفہ کے ڈائرکٹران۔ دوسرے سرکاری افسر اور کمپنی کے سعودی عرب ملازمین شامل رہے ہیں۔ ان فلموں میں ملیریا۔ چیچک اور امراض کے جراثیم پھیلانے والے کیڑوں کے متعلق باتیں بتائی گئیں۔ (اسٹار)

شام میں چائے کی کاشت

دمشق ۶ر فروری:۔ شام میں جلد ہی چائے اور کھجور کے درختوں کی کاشت کا تجربہ شروع کیا جانے والا ہے۔ چائے کے پودے پاکستان سے اور کھجور کے عراق سے لائے جائیں گے۔ یہ تجربے شام کی وزارت زراعت کے تحت عمل میں لائے جائیں گے۔ (اسٹار)

قیمت اخبار

بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں وی پی کا انتظار نہ کریں اس میں آپ کو فائدہ ہے۔ (مینیجر)

پنجاب میں خالص اغذیہ کے سابقہ قانون میں ترمیم کر دی گئی

لاہور ۶ فروری کل گورنر پنجاب کی جانب سے پنجاب میں خالص اغذیہ کے ایکٹ مجریہ ۱۹۲۹ء میں ترمیم کی گئی ہے تاکہ اشیائے خوردنی میں روز افزوں ملاوٹ کا سدباب کیا جا سکے۔ نئے ایکٹ موسومہ "خالص اغذیہ ترمیم پنجاب ایکٹ" مجریہ ۱۹۵۱ء کو صوبہ میں ۲۶ جنوری ۱۹۵۱ء سے نافذ کیا گیا ہے۔ متذکرۃ الصدر ایکٹ کی ترمیم اس لئے کی گئی ہے تاکہ تمام اشیائے خورد و نوش اصل اور خالص حالت میں فروخت ہو سکیں۔

اس ایکٹ میں مندرج احکام کے مطابق ہر ایک فوڈ اتھارٹی کا یہ فرض ہوگا کہ متعلقہ حلقہ میں اس ایکٹ کے احکام و ضوابط پر عمل درآمد ہو۔ انسپکٹروں کو کسی ایسی گاڑی یا معائنہ کے اختیارات دئیے گئے ہیں جس میں فروخت کے لئے اشیائے خوردنی رکھی ہوں یا جو فروخت کے بعد تقسیم کی جا رہی ہوں۔

اگر کوئی انسپکٹر متعلقہ اشیاء کو صحت کے لئے مضر پائے یا مضر رساں خیال کرے تو وہ ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز یا فوڈ اتھارٹی کے خاص یا عام احکام سے شکایت داخل کرے گا۔ اگر ہیلتھ افسر یا کسی فوڈ اتھارٹی کے پاس اس شک کی مناسب وجوہ ہوں یا کسی خوردنی شے سے جس کا کہ تجزیہ کے لئے نمونہ حاصل کیا گیا زہر پیدا ہونے کا امکان ہے تو اس شخص کو جس کی تحویل میں ایسی شے ہو گی اس امر کا نوٹس جاری کیا جائے گا کہ جب تک تحقیقات مکمل نہیں ہو جاتی اس خوردنی شے کو انسانی استعمال میں نہ لایا جائے۔ اور اسی طرح اگر ہیلتھ افسر کی یہ رائے ہو کہ کسی ڈیری یا دوسرے ذریعہ سپلائی ہونے والے دودھ کے سے تپ دق پھیلتا ہے۔ یا اس کے واقع ہونے کا احتمال ہے۔ تو ایسی صورت اس قسم کے ڈیری فارموں اور سٹورز کے نگران شخص کو دودھ کی بہم رسانی بند کرنے سے متعلق نوٹس جاری کیا جائے گا

نئے ایکٹ کے تحت خلاف ورزی کرنے والے کو ایک سال کی قید یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ایکٹ میں مزید احکام درج ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی عمارت میں جہاں وہ کوئی قابل استعمال غذائی شے فروخت کرتا ہے اسی جگہ وہ کوئی ناقابل استعمال کھانے کی چیز بھی فروخت کرتا ہے تو اسے پہلے جرم پر چھ مہینہ قید یا ایک ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی دوسری دفعہ جرم کرنے پر کسی شخص کو دو سال تک قید یا کم از کم اڑھائی صد روپیہ سے لے کر دو ہزار روپیہ تک جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔ بعد میں سرزد ہونے والے جرم کی پاداش میں کم از کم تین ماہ سزائے قید سے لے کر تین سال تک کی سزا دی جا سکتی ہے۔ اس کے ساتھ جرمانہ بھی کیا جا سکتا ہے۔

(۳) یہاں کے ایک عرب تاجر نے امریکہ سے پختہ اینٹیں بنانے کی بھی مشینیں لگائی ہیں اور توقع ہے کہ جلد ہی اس کا کام بھی شروع ہو جائے گا۔

دجبار کی آبادی کی ضروریات کیلئے ایک تیسرا بنک بھی جلد کھولا جانے والا ہے۔ (داستار)

عرب تعلیمی کانفرنس کی تجویز

دمشق ۷ فروری۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ مجلس وزراء عراق وزارت تعلیمات کی طرف سے موصول شدہ اس تجویز پر غور کرنے والی ہے کہ تعلیمی اور ثقافتی مسائل کے امور پر غور کرنے کے لئے عرب ملکوں کی ایک کانفرنس منعقد ہونی چاہئیے۔

تجویز میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کانفرنس میں وزراء تعلیمات اور ثقافتی اور تعلیمی ماہرین کو شرکت کرنی چاہئیے اس کانفرنس میں مشترک مسائل۔ درسی کتابوں کو یکساں بنانا اور عرب ملکوں کے درمیان تعلیمی رابطوں کے استحکام پر غور کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ شامی حکومت ایسی کانفرنس کے انعقاد کے حق میں ہے اور غالباً تجویز کرنے والی ہے کہ موسم سرما کے شروع میں دمشق ہی میں یہ کانفرنس منعقد کی جائے گی۔ (داستار)

عراق میں تیل صاف کرنے کے قومی کارخانے کے قیام کا خیر مقدم

بغداد ۶ فروری۔ ایوان نمائندگان نے تیل صاف کرنے کے ایک قومی کارخانہ کے قیام کی تجویز کا یہاں متفقہ طور پر خیر مقدم کیا۔ جبکہ اس مسئلہ پر یہاں مباحثہ ہوا۔ ارکان نے اس اقدام کی شدید اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ عراق میں کام کرنے والی تیل کی کمپنیوں کی رعایات میں ایسی ترمیم کی جانی چاہئیے جس سے قوم کے مفاد کا پورا پورا تحفظ ہو سکے

وزیر معاشیات مسٹر عبدالمجید محمود نے کہا کہ حکومت پٹرول سے بنی ہوئی چیزیں محض لاگت کی قیمت پر فروخت کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے یہ امید ظاہر کی کہ تیل کے اس کارخانہ کے قائم ہونے سے مزدوروں کی بڑی تعداد کے روزگار کا مستقل انتظام ہو سکے گا اور قومی صنعتیں فروغ پا سکیں گی۔ (داستار)

سعودی عرب میں صنعتی ترقی

العبار (سعودی عرب) ۷ فروری۔ صنعتی اور تجارتی مرکز کی حیثیت سے الجبار کی بڑھتی ہوئی اہمیت کا اندازہ یہاں کی چند حالیہ ترقیوں سے لگایا جا سکتا ہے۔

الجبار پاور کمپنی نے جو ایک سال پیشتر قائم کی تھی ۶۰ کیلوواٹ کی ڈیزل سے پیدا کرنے والی دو مشینیں منگائی ہیں جو اب لگائی جا رہی ہیں یہ مکمل پاور اسٹیشن موسم بہار کے اوائل تک پورے علاقہ کو بجلی مہیا کر سکے گا۔

امریکہ کے غیر سرکاری فنی اداروں کو محدود پیمانہ پر ایٹمی معلومات فراہم کی جائیں گی

ایٹمی طاقت کے کمیشن کا نیا اعلان

واشنگٹن ۷ فروری۔ امریکہ کے ایٹمی طاقت کے کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ کے منتخبہ صنعتی جماعتوں اور اداروں کے مطالعہ کے لئے ایٹمی ترقی کے پروگرام کا انکشاف ان اداروں اور جماعتوں کے فنی ماہرین کے سامنے کیا جائے گا۔ تاکہ امریکی صنعت کار ایٹمی توانائی سے برقی قوت حاصل کرنے کے امکانات پر کام کریں کمیشن نے امریکہ کی تمام کمپنیوں اور صنعتی اداروں کو دعوت دی ہے کہ وہ اپنے ماہرین اور انجینیروں کو کمیشن کے تجربہ گاہوں میں روانہ کریں۔ کمیشن نے یہ وعدہ کئے بغیر کہ ان سہولتوں کو جاری رکھا جائے گا صرف مطالعہ و تحقیق کے لئے خانگی اداروں کو دعوت دی ہے۔ امریکہ کے غیر سرکاری اداروں کو ایٹمی ترقی میں حصہ لینے کی اجازت دینے کی جانب ایٹمی کمیشن کا یہ پہلا قدم ہے (ی۔ س۔ ا۔ س)

پڑتال کے بعد نام واپس لے لینگے

لاہور ۷ فروری۔ اگرچہ کاغذات نامزدگی داخل کرانے والے اصحاب میں ایک خاصی تعداد ان لوگوں کی ہے جنہیں درخواست کے باوجود لیگ کا ٹکٹ نہیں مل سکا لیکن معلوم ہوا ہے کہ ان میں سے اکثر پڑتال کے بعد اپنے کاغذ واپس لے لیں گے۔ انہوں نے الیکشن میں حصہ لینے کی غرض سے یہ اقدام نہیں کیا ہے بعض لیگی اصحاب نے ٹکٹ نہ ملنے کے باوجود کاغذات داخل نہیں کئے۔ ان میں ملک شوکت علی میئر لاہور کارپوریشن ڈاکٹر عبدالوحید اور خواجہ فیروزالدین کی شخصیتیں نمایاں ہیں۔ یاد رہے ڈاکٹر عبدالوحید یونیورسٹی حلقہ کے لئے لیگ ٹکٹ کے امیدوار تھے

ہندوستانی سکوں کا تبادلہ

کراچی ۵ فروری۔ ہندوستان کا چار دھات والا چاندی کا روپیہ۔ اٹھنی اور چونی بلالحاظ تعداد تبدیل کرنے کی سہولتیں دولت پاکستان کے دفتروں۔ جملہ سرکاری خزانوں اور ان کی شاخوں نیز امپیریل بنک آف انڈیا کی ان شاخوں میں دی جاتی ہیں۔ جو سرکاری کاروبار انجام دیتی ہیں۔ لہذا جن لوگوں کے پاس یہ سکے ہوں۔ انہیں ۴

چیکوسلاویکیہ میں مزید کیتھولک پادریوں کو سزائے موت

پراگ ۷ فروری۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ نے اطلاع دی ہے کہ گذشتہ ہفتہ پراگ میں ۷ اشخاص مبینہ جاسوسی اور غداری کے الزام میں سزائے قید دی گئی۔ چیکوسلاویکیہ کی ایک سرکاری نیوز ایجنسی کی اطلاع کے مطابق جن لوگوں کو پراگ کی عدالت نے سزا دی۔ ان میں چار کیتھولک پادری بھی شامل ہیں۔ جنہیں ۲۰ تا ۲۵ سال کی سزائے قید سنائی گئی۔ ایک کیتھولک پادری دلاڈیمیر بیجا پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ اس نے غیر ملکی سفارتخانوں کے ارکان سے ساز باز کر کے چیکوسلاویکیہ میں ایک جاسوسی کا ادارہ تشکیل دینے کی کوشش بھی کی تھی

(ی۔ س۔ ا۔ س)

کپاس کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں

کراچی ۷ فروری۔ کراچی کاٹن مارکیٹ میں کپاس کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ پچھلے ہفتے کی نسبت نرخ میں سات روپے کا فرق پڑ گیا ہے کہا جاتا ہے کہ چین کو حملہ آور ملک قرار دینے کی قرارداد کپاس پر بڑی طرح اثر انداز ہو رہی ہے۔ نیز دبی مصر۔ برازیل اور ترکیہ میں بھی کپاس کی قیمتیں بڑھتی جا رہی ہیں۔

آزادی کشمیر کی تحریک

لاہور ۶ فروری۔ یہاں "تحریک آزادی کشمیر" کے زیر اہتمام منعقدہ ایک جلسہ عام میں متعدد مقررین نے کشمیر کے بارے میں امریکہ اور برطانیہ کی پالیسی پر کڑی نکتہ چینی کی۔ اور حاضرین سے اپیل کی کہ وہ کشمیر کو آزاد کرانے کی تحریک جاری رکھیں۔

---

۴ اپنی کے فائدے کے لئے مشورہ دیا جاتا ہے کہ اپنے سکے مذکورہ بالا کسی دفتر میں پیش کر دیں۔ یہ سہولتیں ۳۱ مارچ ۱۹۵۱ء تک جاری رہیں گی۔